150638 ـ عورتوں سے باتیں کرنے والے خاوند کے بارہ میں مشورہ چاہتی ہے

سوال

میں اپنی مشکل کے متعلق مشورہ کرنا چاہتی ہوں اس کے حل کے لیے صحیح طریقہ کیا ہے، میں شادی شدہ ہوں اور شادی کو ایك برس بھی نہیں ہوا، اور حاملہ بھی ہوں سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ مجھے چھیانوے فیصد شك ہے کہ میرا خاوند غیر محرم عورتوں سے محبت و غرام کی باتیں کرتا ہے کیونکہ اچانك مجھے اس کے موبائل فون کی کالز اور اس میں موجود میسج کے لیے اس کا انکشاف ہوا.
اور اس کے تصرفات و معاملات بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں، مجھے بہت زیادہ صدمہ ہوا کیونکہ میں نے خاوند کے حقوق میں کسی طرح بھی کمی اور کوتاہی نہیں کی تا کہ وہ میرے علاوہ کسی اور عورت کی طرف متوجہ ہی نہ ہو، برائے مہربانی جتنی جلدی ہو سکے میرے سوال کا جواب دیں کیونکہ میں اپنی زندگی کے بہت ہی مشکل ایام سے گزر رہی ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان کو اپنی مشکل اور پریشانی سے نجات حاصل کرنے کی کوشش سے قبل اس دنیا کی حقیقت کا ادراك ہونا چاہیے جس میں وہ رہ رہا ہے کہ یہ دنیا خطرناك ہے، اور اس میں بہت ساری پریشانیاں رکھی ہیں، حالات بدلتے رہتے ہیں جس میں کبھی آسانی اور کبھی تنگی و مشکلات سامنے آتی ہیں، اور ایك ہی جیسے حالات رہنا تو محال ہے، اور پھر یہ بھی محال ہے کہ انسان ہر پریشانی اور غم سے چھٹکارا حاصل کر پائے.

تنگی و مشکلات اس کی طبع میں داخل ہے، تم اسے بالکل پریشانیوں اور تنگیوں سے صاف شفاف چاہتے ہو.

ایام ایك جیسے نہیں رہتے بدلتے رہتے ہیں، تم پانی میں آگ تلاش کرتے پھرتے ہو.

اسی لیے جنتی جن نعمتوں میں ہونگے وہ محسوس کریں گے، اور اس میں سب سے عظیم نعمت ان کی آنکھوں کی ان نعمتوں سے ٹھنڈی ہونگی، نہ تو کسی موجود چیز کے ختم ہونے کا خوف ہوگا، اور نہ ہی ماضی پر کوئی پریشانی:

فرمان باری تعالی ہے:

اور وہ کہیں گے اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم سے غم و پریشانی دور کر دی، یقینا ہمارا پروردگار بخشنے والا قدر دان ہے، جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشگی والے گھر میں داخل کیا ہے جہاں ہمیں نہ تو کوئی تکلیف

ہوگی اور نہ ہی خفگی فاطر (34 - 35).

اس لیے سعادت مند و خوشبخت وہی ہے جس نے مشکلات برداشت کرنے پر اپنے آپ کو تیار کر لیا، اور اپنی روح اور دل کو اللہ تعالی کے ایمان و یقین کی غذا فراہم کی اور اپنے آپ کو سارے کا سارا اللہ رب العالمین کے سپرد کر دیا.

ہم آپ کو اور ہر پریشان و غمزدہ شخص کو یہی عظیم نصیحت کرتے ہیں کہ قوۃ نفس اور پختہ عزم پیدا کرے، یہ صفات علم و تربیت کے ذریعہ حاصل کی جا سکتي ہیں، کسی بھی انسان کو ان سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دل میں اسے پیدا کرے، اور اس کے بارہ مطالعہ کرے، اور صالحین جنہیں یہ وافرمقدار میں حاصل ہوئی تھی کی سیرت کا مطالعہ کرے.

بلاشبہ جب مسلمان شخص کے دل میں اللہ کی محبت گھر کر جاتی ہے، تو اس پر ہر چیز آسان ہو جاتی ہے، اور ہر بشری تکلیف اس سے دور بھاگ جاتی ہے، اس طرح وہ ہر قسم کی تنگی سے نجات حاصل کر لیتا ہے، اور ان مشکلات کے ساتھ بڑی حکمت اور ثابت قدمی کے ساتھ پیش آتا ہے.

رہی آپ کی مشکلات ان شاء اللہ یہ تو بہت ہی جلد ختم ہونے والی ہیں، ان کی حد مناسب حجم میں ہی رکھی جائے نہ تو اسے بہت بڑا سمجھا جائے اور نہ چھوٹا، تا کہ اس کے علاج کے صحیح طریقہ سے تجاوز نہ ہو.

جو خاوند دوسری عورتوں کی طرف دیکھنے کی کوشش کرتے اور حلال چھوڑ کر حرام میں تجاوز کر جاتے ہیں، اور مباح سے معصیت کی طرف جا نکلتے ہیں، ان کی اکثر بیویوں کے یہی حالات ہیں جو آپ کو درپیش ہیں، لیکن الحمد للہ بہت سارے ایسے حالات کا علاج ہو چکا ہے تا کہ معاملات اپنی اصل حالت میں آ جائیں.

یہاں ہم دو چیزوں کا ذکر کرتے ہیں جو اس مشکل کو حل کرنے کی کنجی بن سکتی ہیں:

اول:

بیوی کو ہر وہ کام تلاش کرنا چاہیے جس سے وہ اپنے خاوند کے ساتھ تعلقات اچھے اور بہتر کر سکے، تا کہ اس کے جذبات وغیرہ کو بہت زیادہ اپنی طرف مائل کر لے اور وہ دوسری عورتوں کی جانب مت دیکھے، اس لیے اسے زیادہ سے زیادہ خاوند کا خیال رکھنا چاہیے، اور خاوند کے ساتھ محبت و مودت کے خوبصورت کلمات کا تبادلہ کرتے رہنے چاہیے.

اور خاوند کو راضی رکھنے اور اس کی سعادت کی کوشش میں لگے رہنے ہوگا، کیونکہ بیوی کی سعادت و خوشی تو خاوند کی خوشی و سعادت کے ساتھ شراکت رکھتی ہے، ہم بیوی کو یہ نہیں کہیں گے کہ:

وہ اپنی کوتاہی کو تلاش کر کے اس کی اصلاح کرے، کیونکہ ہو سکتا ہے اس میں واجبات کی ادائیگی میں تو کوئی کوتاہی نہ ہو۔ جیسا کہ آپ اپنے بارہ میں کہہ رہی ہیں۔ لیکن اکثر طور پر وہ مستحب اور مباح اور تکمیل سے غافل رہتی ہو جو اس کے اپنے خاوند کے ساتھ تعلقات کو اور زیادہ شفاف بناتے ہوں اور اسے محبت و مودت اور الفت و رحمت کا ایک نیا رنگ دیتے ہوں.

ایک دانشور کا قول ہے:

سب سے بہتر عورت وہ ہے جو عفت و عصمت اختیار کرے، اور اپنی زبان کو روک کر رکھے، اور تھوڑی سی چیز پر راضی ہو جائے، اور زیبائش زیادہ سے زیادہ کرے، اور یہ زیبائش صرف اپنے خاوند کے سامنے ظاہر کرے.

دوم:

ایسے وقت میں جب اطمنان ہو اور دلی طور پر حاضر ہو تو خاوند کے ساتھ اس موضوع پر بات چیت کی جائے، اس لیے آپ کو چاہیے کہ اپنے خاوند کے ساتھ اس مسئلہ میں بات چیت کرتے ہوئے آپ اسے اللہ کی ڈر یاد کرائیں اور اسے اللہ کے تقوی کی نصیحت کریں اور جو وہ کر رہا ہے اس کی حرمت یاد دلائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی جانب سے درگزر و معافی کو باور کرائیں کہ جو کچھ ہوچکا ہے اس پر مؤاخذہ نہیں کر رہی ہوں.

بلکہ مقصد صرف اللہ کے حق کی حفاظت ہے، لیکن یہ سب کچھ غیرت سے قبل ہو کہ کبھی آپ غیرت میں آئیں اور اس طرح اس سے صحیح معاملہ نہیں کرپائیں گی، اور اپنے اوپر کنٹرول بھی نہیں ہوگا، لہذا آپ اس سے بالا تر ہو کر نصحیت کریں، اور ویسے ہی سرسی طور پر بات چیت میں بطور نصیحت ہو.

آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد رکھیں:

" جس چیز میں بھی نرمی آ جاتی ہے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے، اور جس چیز سے بھی نرمی چھین لی جائے وہ اسے بدصورت اور عیب دار بنا دیتی ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2594).

اس لیے آپ ہمیشہ ٹھنڈے دل اور آسان معاملات کو اپنائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ کے ڈر اور تقوی کے ڈر کا اسلوب اختیار کریں، اور جھگڑے اور لڑائی سے آواز بلند کرنے سے گریز کریں اور دل میں نفرت پیدا مت کریں.

کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ خاوند کا یہ رویہ بیوی کو ناپسند کرنے کی بنا پر ہی ہو، یا اس سے نفر کی وجہ سے، بلکہ اس کا سبب طمع و شہوت بھی ہو سکتی ہے جس کی طرف نفس امارہ ابھارتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی محدود معاملہ ہو، وہ یہ سوچتا ہو کہ اس موجودہ حالت سے آگے نہیں جائےگا، اس لیے اس حالت کا علاج کسی

برے طریقہ سے نہ کیا جائے کہ دلوں میں بغض و نفرت پیدا ہو جائے.

اس دوران آپ پردہ پوشی کا بھی خیال رکھیں، اسے یہ احساس بھی نہ ہو کہ اس کے معاملہ کی انکشاف ہوچکا ہے، کیونکہ ایسا ہونے میں اکثر مخالفت پیدا ہوتی ہے اور غلطی پر اصرار کا سبب بنتا ہے.

اور امید ہے کہ آپ جس بچے کی ماں بننے والی ہیں وہ بھی آپ کے مابین محبت و مودت اور الفت پیدا کرنے کا سبب بنے گا، کیونکہ جب خاوند کو باپ کا احساس ہوگا، اور ذمہ داری کا احساس ہو جائیگا تو یہ اس کے لیے اللہ کی جانب سے ایك پیغام ہے، جو اسے نعمت کا شکر ادا کرنے کے وجوب کو یاد دلائے اور سنت کی حفاظت کرے، یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب اس میں تقوی آ جائے اور اس کے اوامر و نواہی پر عمل کرے.

آخر میں ہم یہی کہیں گے کہ آپ اس کے لیے ہدایت کی دعا کرتی رہیں اور اس کے لیے توفیق کی طلبگار ہوں کیونکہ جب آپ صدق و سچائی سے اس کے لیے دعا مانگے گی تو اللہ تعالی قبول فرمائیگا، اس طرح آپ کی طویل مشکل بھی ختم ہو جائیگی.

مزید آپ سوال نمبر (7669) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جواب کے آخر میں ہم آپ کو یہ تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے لوگوں عیب تلاش نہیں کرنے چاہیں - چاہے آپ کا خاوند ہی ہو - اس لیے آپ اس کا میسج اس کی اجازت کے بغیر مت کھولیں، اور نہ ہی اس کی ڈاك اس کی اجازت کے بغیر دیکھیں.

اور اگر آپ ایسا کرتی ہیں تو آپ نے وہ تجسس والا کام کیا جس سے منع کیا گیا ہے:

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو بہت سارے گمان سے اجتناب کرو، کیونکہ کچھ گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تم نہ تو جاسوسی کرو، اور نہ ہی تم ایك دوسرے کی غیبت کرو الحجرات (12).

واللہ اعلم.